سوال

(229) زیارت قبور کے بارے میں دو احادیث میں تطبیق و توفیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے پروگرام میں بعض علماء کو یہ حدیث پڑھتے ہوئے سنا:

"لعن اللہ زائرات القبور" ضعیف سنن ابی داؤد رقم الحدیث (3236)

"قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت ہو" پھر انھوں نے یہ حدیث پڑھی۔

"کنت نہیتکم عن زیارۃ القبور اَلا فزوروھا فاِنہا تذکرکم الآخرۃ"، صحیح مسلم رقم الحدیث (977)

"میں تمھیں قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا (اب اجازت دیتا ہوں) لہٰذا تم ان کی زیارت کرو۔ بلاشبہ وہ تمھیں آخرت کی یاد دلائیں گی۔" تو میں حیران ہوئی لہٰذا مجھے بتلائیے کہ ان دونوں حدیثوں کو میں کیسے جمع کروں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا جائز نہیں ہے اور حدیث کنت نہیتکم عن زیارۃ القبور اَلا فزوروھا اس حدیث "لعن اللہ زائرات القبور" کو منسوخ کرنے والی نہیں ہے بلکہ کنت نہیتکم الخ حدیث کے عموم کی "لعن اللہ زائرات القبور" والی حدیث سے تخصیص ہوگئی ہے اسی طرح ان حدیثوں کو جمع کیا جائے گا اس بنا پر لوگوں میں سے مردوں کا قبروں کی زیارت کرنا مشروع ہوگا نہ کہ عورتوں کے لیے علماء کے دو قولوں میں سے صحیح قول یہی ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 218

محدث فتویٰ